

# حج کمیٹی

(پارلیمنٹ کے ایکٹ نمبر ۵۱-۱۹۵۹ء کے تحت تشکیل شدہ ادارہ)

## پروگرام حج ۱۹۶۶ء

بکسٹی سے بحری جہازوں کی روانگی :- ہم انتہائی مسرت کے ساتھ ذیل میں حج ۱۹۶۶ء کے لئے جہازوں کی روانگی کا عارضی پروگرام پیش کرتے ہیں :-

بکسٹی سے روانگی  
حدہ سے واپسی

### قبل رمضان

- |                |                    |               |
|----------------|--------------------|---------------|
| ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء | ۱- ایس۔ ایس۔ محمدی | ۱- اگست ۱۹۶۶ء |
| ۳۰ نومبر ۱۹۶۶ء | ۲- ایم۔ وی۔ اکبر   | ۲- اگست ۱۹۶۶ء |

### بعد رمضان

- |                |                     |                 |
|----------------|---------------------|-----------------|
| ۱۵ دسمبر ۱۹۶۶ء | ۳- ایم۔ وی۔ اکبر    | ۱۴ ستمبر ۱۹۶۶ء  |
| ۱۷ دسمبر ۱۹۶۶ء | ۴- ایس۔ ایس۔ محمدی  | ۲۰ ستمبر ۱۹۶۶ء  |
| ۲ جنوری ۱۹۶۷ء  | ۵- ایم۔ وی۔ اکبر    | ۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء  |
| ۴ جنوری ۱۹۶۷ء  | ۶- ایس۔ ایس۔ محمدی  | ۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء  |
| ۱۹ جنوری ۱۹۶۷ء | ۷- ایم۔ وی۔ اکبر    | ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء |
| ۲۳ جنوری ۱۹۶۷ء | ۸- ایم۔ وی۔ فورجیاں | ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء |
| ۲۴ جنوری ۱۹۶۷ء | ۹- ایس۔ ایس۔ محمدی  | ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء |
| ۲۷ فروری ۱۹۶۷ء | ۱۰- ایم۔ وی۔ اکبر   | ۳ نومبر ۱۹۶۶ء   |

کرایہ جہاز } بمبئی جڈہ اور واپسی :- بمبئی کے سفر کا کرایہ مندرجہ ذیل  
ہے، صرف واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔

| کلاس                             | کرایہ<br>معدہ خوراک | محاصل خدمات<br>جڈہ کرایہ مکان | فارن<br>ٹریول ٹکس | بی پی ٹی<br>وغیرہ فیس | پلگرم پاس<br>وغیرہ فیس | حج باؤس<br>فند | مجموعی رقم           |
|----------------------------------|---------------------|-------------------------------|-------------------|-----------------------|------------------------|----------------|----------------------|
| فرسٹ کلاس (بالغ)                 | ۳۸۵ روپے            | ۱۱ روپے                       | ۲۸۱ روپے          | ۱۰ روپے               | ۲۲ روپے                | ۱۰۰ روپے       | ۲۵۹۳ روپے<br>۲۵ پیسے |
| فرسٹ کلاس<br>(بچہ ایک تا دو سال) | ۹۶۲ روپے            | -                             | ۱۲۰ روپے          | ۱۰ روپے               | ۲۲ روپے                | -              | ۱۱۳۵ روپے            |
| بنک کلاس (بالغ)                  | ۲۰۰ روپے            | ۱۱ روپے                       | -                 | ۵ روپے                | ۲۲ روپے                | ۵۰ روپے        | ۲۲۰ روپے             |
| بنک کلاس<br>(بچہ ایک تا دو سال)  | ۵۰ روپے             | -                             | -                 | ۵ روپے                | ۲۲ روپے                | -              | ۵۳ روپے              |

**نوٹ :-** حسب ذیل سہولیات کے لئے مندرجہ ذیل زائد رقم ادا کرنی ہوگی۔

(۱) ڈی لکس کابین کے لئے جس میں غسل خانہ ساتھ منسلک ہے سو روپے فی برتھ  
فرسٹ کلاس کے کرایہ سے زائد ادا کرنا ہوگا۔

(۲) ڈور میٹری کلاس (جو صرف نوز جہاں میں ہے اور جو کابین کے قسم کی کلاس ہے  
بنک کلاس کے کرایہ کے اوپر دو سو روپے زائد دینے ہوں گے۔

(۳) ایرکنڈیشنڈ بنک کلاس کے لئے جو صرف ایم۔ ڈی نوز جہاں میں ہے  
بنک کلاس کے کرایہ سے پچاس روپے زائد دینے ہوں گے۔

ڈی لکس کابین اور ڈور میٹری کلاس کے لئے زائد رقم جہاز کی روانگی سے صرف چھ دن قبل وصول  
کی جائیگی۔ اسی طرح ایرکنڈیشنڈ بنک کلاس کی سیٹ کیلئے جو صرف ایم ڈی نوز جہاں میں ہے، زائد  
رقم بلبی میں جہاز کی روانگی کے وقت ان عازر میں حج سے وصول کی جائیگی جنکو اس جہاز میں جگہ دی گئی ہو۔  
عازرین حج کو انہیں سے کسی کلاس کی زائد رقم جہاز کے کرایہ کے ذرا نمٹ میں سرگزشت شامل نہیں کرنی چاہئے  
ایک سال سے کم عمر بچوں سے صرف ۲۴ روپے برائے پلگرم پاس اور بی پی ٹی وغیرہ کی فیس وصول کی جائیگی۔

بچے جن کی عمر دو اور سولہ سال کے درمیان ہوگی ان کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ البتہ

والدین اپنے ساتھ صرف دو سال تک کی عمر کے بچے لے جاسکتے ہیں بشرطیکہ ایسے بچوں کی عمر سوار ہونے کی تاریخ

تک دو سال سے زیادہ نہ ہو جس کے لئے متعلقہ حکام سے حاصل کردہ پی ایٹمی سٹریٹجیٹک درخواست کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔

**پابندیاں :-** حکومت ہند نے عازمین حج کے مفاد میں اور انکی بھلائی کے پیش نظر بعض پابندیاں عاید کی ہیں۔ لہذا عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان عائد کردہ پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ کر درخواست دیں۔ درج ذیل عازمین کی درخواست قبول نہیں کی جائیں گی۔

(۱) وہ افراد جو گذشتہ ۵ سال یعنی ۱۹۷۳ تا ۱۹۷۶ء کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی حصہ سے فریضہ حج ادا کر چکے ہیں، ایسے افراد حج بدل پر بھی نہ جاسکیں گے۔

(ب) بچے جن کی عمر دو اور سو سال کے درمیان ہوگی۔

(ج) وہ عازمین جن کے پاس غیر ملکی زرمبادلہ دو ہزار سعودی ریال سے کم ہوگا، گذشتہ سال ایک ہزار نو سو پچاس سعودی ریال برابر تھے پانچ ہزار اکتیس روپے کے۔ اس سال کی ہندوستانی رقم ۵ ہزار دو سو روپے کے لگ بھگ ہوگی لیکن صحیح رقم بعد میں بتائی جائے گی۔

(د) وہ خواتین جنہیں جہاز پر سوار ہوتے وقت پانچ ماہ یا اس سے زیادہ کا حمل ہوگا۔

(۴) درج ذیل بیماریوں اور معذوریوں میں مبتلا افراد :-

(۱) دماغی امراض (۲) تپ دق یا سل (۳) قلبی امراض (۴) شدید دمہ (۵) متعدد جزام و دیگر شدید متعدی بیماریاں یا جسمانی معذوریاں۔

**نوٹ :-** شدید بیماری یا کسی خاتون کے حمل پر شبہ کی حالت میں سببی میں ان کا طبی معائنہ کیا جائیگا لہذا عازمین حج غلط بیانی سے درخواست نہ دیں۔

**درخواست کھینچنے کا طریقہ :-** حج شیعہ کے تمام عازمین حج کیلئے اتھارٹی ضروری ہے کہ وہ مرکزی حج کمیٹی سببی یا اپنی ریاستی حج کمیٹی سے بلا قیمت تقسیم کئے جانے والے درخواست فارم اور ہدایت کا پرچہ حاصل کریں۔ پرانے فارم پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائیگی (۱) عازمین حج جنکی درخواستیں گذشتہ ۵ سال میں مسترد ہو چکی ہوں انکو اعلان کے مطابق فوقت دی جائیگی۔ بشرطیکہ وہ گذشتہ کی نامنطور شدہ درخواستیں نئی درخواست کے ساتھ تھی کریں (۲) تمام عازمین حج اپنی درخواستیں اور کرایہ

کی توہنیک ڈرافٹ کی صورت میں "جج کمیٹی بجٹی" کے دفتر میں روانہ کریں (۳) تمام ہینک ڈرافٹ "جج کمیٹی" کے نام جاری کیے جائیں (۴) کرایہ کی رقم کسی اور شکل میں مثلاً منی آرڈر، بیہ، چیک یا نقد بہرگز نہیں قبول کی جائیگی (۵) درخواست کے ذریعہ فارم ہر طرح سے مکمل ہونے چاہئیں۔ ایک سال سے کم عمر کے بچے کے علاوہ تمام عازمین جج کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ پاسپورٹ سائز کا نیا فوٹو ہنر درخواست پر چسپاں کریں اور مزید چار فوٹو مکمل چھ فوٹو جنکی پشت پر دستخط کنندہ کا پورا نام لکھ ہو اور درخواست کے ساتھ منسلک کر دیں۔ جو تین کا مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کئی اپنے چھ فوٹو مثل مردوں کے درخواست فارم کیساتھ روانہ کریں (۶) ریاست جموں و کشمیر، منی پور، جزائر انڈمان و ملبار اور لکشاویپے آئیوالی درخواستوں کا انتخاب ریاستی جج کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر کرتے ہیں لہذا ان مقامات کے عازمین جج صرف مقامی حکام کو درخواستیں دیں گے۔

درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ: جج ۱۹۷۷ء کیلئے مقررہ فارم پر تمام درخواستیں ہدایت کے مطابق ہر اعتبار سے مکمل اور رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ اس طرح روانہ کی جائیں کہ "جج کمیٹی" کے آفس میں ۲۵ جون ۱۹۷۷ء کو یا اس سے قبل پہنچ جائیں۔ ۲۵ جون کے بعد پہنچنے والی کوئی درخواست قبول نہیں کی جائیگی بلکہ اسے بھیجنے والے کو واپس کر دیا جائیگا۔

درخواست فارم: نئے جاری کردہ درخواست فارم اور ہدایت کا پرچہ برائے جج ۱۹۷۷ء صرف عازمین جج کو انکی گذارش پر جج کمیٹی مفت تقسیم کرتی ہے۔ عازمین جج کیلئے لازمی ہے کہ وہ جج ۱۹۷۷ء کیلئے چھپے ہوئے نئے فارم کا استعمال کریں۔ یہ بات خاص طور سے یاد رکھنی چاہئے کہ درخواست فارم مہیا کرنے کی اور کرایہ کی رقم وصول کرنے یا اس طرح کا کوئی کام انجام دینے کیلئے جج کمیٹی انڈیا نے اپنا کوئی شعبہ نمائندہ یا ایجنٹ مقرر نہیں کیا ہے لہذا کسی ایجنٹ کی خدمات حاصل کر کے پریشان نہ ہوں۔

سامان: حجاج کرام سوکلو سے زائد سامان ساتھ لیجانے والے اناج کے اپنے ساتھ لیکر نہ جائیں ورنہ انکو وجہ سے مکہ سامان لیجانے میں انتہائی وقت ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ زائد سامان جدہ ہی میں چھوڑنا پڑے۔

ضروری اور اہم: گذشتہ سال سے جج کیلئے درخواستوں کی وصولی اور رقم وغیرہ کا پورا کام جج کمیٹی کے ذمہ ہے۔ لہذا تمام خط و کتابت، عازمین جج صرف "جج کمیٹی" سے کریں مکمل تفصیلات اور درخواست فارم کی طلب

اور مزید خط و کتابت حسب ذیل پتے پر کیجئے :-

مسعود حسن صدیقی

ایگزیکٹو آفیسر جج کمیٹی

صاحبو صدیق مسافر خانہ

فون :- ۲۶۲۹۸۹